

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورة الحجر

(۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الرَّتِلْكَ اِيْتُ الْكِتَبِ وَقُرْآنِ مُبِينٍ ﴿۱﴾ رَبِّمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا
مُسْلِمِيْنَ ﴿۲﴾ ذَرُوْهُمْ يَأْكُلُوْا وَيَمْتَعُوْا وَيُلْهِهُمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

۲

اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے، جس کی شفقت ابدی ہے۔
یہ سورہ الرّٰحْمٰن ہے۔ یہ کتاب الہی اور قرآن مبینؑ کی آیتیں ہیں۔ وہ دن بھی آئیں گے، جب یہ
منکرین تمنا کریں گے کہ کاش، ہم مسلمان ہوتے۔ انھیں چھوڑو، یہ کھائیں پیئیں، مزے کریں اور ان کی
آرزوئیں انھیں بھلاوے میں ڈالے رکھیں۔ پھر یہ عنقریب جان لیں گے۔ (یہ عذاب کے لیے جلدی
۷۷۔ اس نام کے معنی کیا ہیں؟ اس کے متعلق ہم اپنا نقطہ نظر سورہ بقرہ (۲) کی آیت کے تحت بیان کر چکے ہیں۔
۷۸۔ اصل الفاظ ہیں: تِلْكَ اَيُّ الْكِتَابِ وَقُرْآنِ مُبِينٍ۔ ان میں ’و‘ تفسیر کی ہے اور قرآن کی تفسیر مبینہ
کے لیے ہے۔ لفظ ’مُبِين‘ استدلال کے محل میں ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہ کلام جو ان کو سنایا جا رہا ہے، یہ حقائق کو
اس طرح مبرہن کر دینے والا ہے کہ اس کے بعد مزید کسی دلیل کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس کا بیان ہی اس کی
صداقت کی دلیل بن جاتا ہے۔

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿٢﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾ مَا نُنْزِلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ﴿٨﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شَيْعِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

نہ مچائیں۔ ہم نے جس بستی کے لوگوں کو بھی ہلاک کیا ہے، اُس کے لیے ایک مقرر نوشتہ رہا ہے۔ کوئی قوم نہ اپنے مقرر وقت سے آگے بڑھتی ہے نہ پیچھے ہٹتی ہے۔ (انھیں بھی یہ مہلت اسی بنا پر دی گئی تو) انھوں نے کہہ دیا کہ اے وہ شخص جس پر یہ یاد دہانی اتاری گئی ہے، تم یقیناً دیوانے ہو۔ اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لے آتے؟ ہم فرشتوں کو صرف فیصلے کے ساتھ اتارتے ہیں اور (جب وہ اتارے جائیں گے تو) اُس وقت انھیں مہلت نہیں دی جائے گی۔ (یہ قرآن کا مذاق اڑاتے ہیں۔ تم مطمئن رہو، اے پیغمبر)، اس میں شبہ نہیں کہ یہ یاد دہانی خود ہم نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔ ہم نے تم سے پہلے بھی بہت سی گزری ہوئی قوموں میں اپنے رسول بھیجے تھے۔ (اُن کا طریقہ بھی

۴۹ یہ بات وہ طنز یہ انداز میں اور اس معنی میں کہتے تھے کہ تم ہمیں عذاب کی وعیدیں سناتے اور اپنے اور اپنے ساتھیوں کے لیے فوز و فلاح کے دعوے کرتے ہو، یہ سب تمہارا خطبہ ہے اور اسی خطبہ میں تم اس طرح کی باتیں بھی کرنے لگے ہو کہ تم پر وحی آتی ہے اور فرشتے اترتے ہیں۔

۵۰ یعنی اُس وقت اتارتے ہیں، جب کسی قوم کا فیصلہ چکا دینے کا ارادہ کر لیا جاتا ہے۔ اُس وقت صرف فیصلہ چکایا جاتا ہے، یہ مہلت نہیں دی جاتی کہ فرشتوں کو دیکھ رہے ہو تو اب ایمان لے آؤ۔

۵۱ مطلب یہ ہے کہ ان کی یاد دہانی کے لیے یہ قرآن تم اپنی طرف سے تصنیف کر کے نہیں لائے ہو۔ یہ ہم نے اتارا ہے اور تمہاری طرف سے بغیر کسی تمنا اور طلب کے اتارا ہے، اس لیے اس کی حفاظت بھی ہم ہی کریں گے۔ یہ اس کو یا اس کی دعوت کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ قرآن کے بارے میں یہ اُسی طرح کا وعدہ ہے، جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں فرمایا ہے کہ 'وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ'۔ یہ وعدہ حرف بہ حرف

يَسْتَهْزِءُ وُن ﴿١١﴾ كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ
وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ
يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾
وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ
شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿١٧﴾ إِلَّا مَن اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ فَشِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

یہی تھا کہ ان کے پاس جو رسول بھی آیا، وہ اُس کا مذاق اڑاتے رہے۔ ہم اس طرح کے مجرموں کے دل میں اس (دعوت) کو اسی طرح (تیر و نشتر بنا کر) اتارتے ہیں۔ یہ اس پر ایمان نہ لائیں گے۔ ان کے اگلوں سے یہی طریقہ چلا آ رہا ہے۔ ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے جس میں یہ چڑھنے لگتے، تب بھی یہی کہتے کہ ہماری آنکھیں دھندلا گئی ہیں، بلکہ ہم سب لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے۔ ۱-۱۵

(یہ دیکھیں تو سہی)، ہم نے آسمان میں مضبوط قلعے بنائے ہیں اور اُس کو دیکھنے والوں کے لیے رونق دی ہے اور ہر شیطان مردود^{۵۳} کی دراندازی سے اُس کو محفوظ کر دیا ہے، الا یہ کہ سن گن لینے کے لیے چوری چھپے کوئی کان لگائے۔ پھر ایک روشن شعلہ اُس کا تعاقب کرتا ہے۔ ۱۶-۱۸

پورا ہوا اور قرآن کے خلاف اُس کے دشمنوں کی تمام تدبیریں ناکام ہو گئیں۔ وہ نہ کسی کے مٹائے مٹ سکا، نہ دبائے دب سکا، نہ اُس کی قدر و منزلت میں کوئی کمی آئی، نہ اُس کی دعوت میں کوئی رکاوٹ ڈالی جاسکی اور نہ اُس میں تحریف اور رد و بدل کرنے کی کوئی کوشش کبھی کامیاب ہو سکی۔ وہ جس طرح دیا گیا، ٹھیک اسی طرح دنیا کو منتقل ہو گیا۔ یہاں تک کہ اب اُس کے خلاف کچھ کرنا کسی کے لیے ممکن ہی نہیں رہا۔

۵۲ اس سے مراد وہ آسمانی قلعے ہیں جن میں خدا کے ملائکہ اور کروبیوں کی فوجیں ان سرحدوں کی حفاظت کے لیے ہمہ وقت مامور رہتی ہیں جن سے آگے کسی جن یا انسان کو بڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔

۵۳ اصل میں لفظ رَجِيم 'آیا ہے۔ شیطان کے لیے یہ صفت اُس سنگ باری کا ہدف بن جانے کی رعایت

* المائدہ ۶۷: ۵۔ ”اللہ ان لوگوں سے تمہاری حفاظت کرے گا۔“

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿١٩﴾
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرِزْقَيْنَ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا
خَزَائِنُهُ وَمَا نُنْزِلُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ﴿٢١﴾

ہم نے زمین کو بچھایا، (اُس کے توازن کو برقرار رکھنے کے لیے) اُس میں پہاڑوں کے لنگر ڈال دیے، ہر قسم کی چیزیں ایک تناسب کے ساتھ اُس میں اگادیں اور اُس میں تمہاری معیشت کے اسباب بھی فراہم کر دیے اور اُن کی معیشت کے بھی جنھیں تم روزی نہیں دیتے۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں، لیکن اُس کو ہم ایک معین اندازے ہی سے اتارتے ہیں۔ ۱۹-۲۱

سے آئی ہے جس کا ذکر آگے ہوا ہے۔

۵۴۔ اس سے غالباً وہی شعلے مراد ہیں جنھیں ہم اپنی اصطلاح میں شہاب ثاقب کہتے ہیں۔ مدعا یہ ہے کہ تم پیغمبر سے معجزے مانگتے ہو۔ رات کو کبھی کھلے میدان میں کھڑے ہو کر آسمان پر نظر ڈالو، اُس کی وسعتوں میں چمکتے ہوئے تارے اور اُن سے ٹوٹتے ہوئے شہاب تمہارے سامنے خدا کی عظمت اور اُس کے جلال و جمال کا ایسا منظر پیش کریں گے کہ حیران و ششدر ہو کر رہ جاؤ گے اور بے اختیار پکاراٹھو گے کہ رَبَّنَا، مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا*۔ اس سے ضمناً یہ بات بھی واضح ہوئی کہ خدا کی بات صرف اُس کے ملائکہ لاسکتے ہیں، اُسے کوئی جن یا انسان زمین سے صعود کر کے اور ملاء اعلیٰ کے حدود میں داخل ہو کر اپنے طور پر حاصل نہیں کر سکتا۔ جو کاہن، جوگی، عامل اور صوفی اس کے دعوے کرتے ہیں، وہ سب فریب نفس میں مبتلا ہیں۔ اُن کے علوم اور ذرائع، سب زمینی ہیں اور اُن کی مدد سے وہ اتنا ہی جان سکتے ہیں، جتنا زمین کے حدود میں پہنچا دیا گیا ہے۔

۵۵۔ اصل الفاظ ہیں: 'وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرِزْقَيْنَ'۔ ان میں حرف جر کو عربیت کے قاعدے سے ایک جگہ حذف کر دیا ہے۔ چنانچہ 'مَنْ لَسْتُمْ' درحقیقت 'وَلِمَنْ لَسْتُمْ' ہے۔ ہم نے ترجمہ اسی کے لحاظ سے کیا ہے۔

۵۶۔ یہاں اور اس سے پہلے اندازے اور تناسب کے ذکر سے جس حقیقت کی طرف اشارہ مقصود ہے، وہ یہ ہے کہ

* ال عمران ۱۹۱: ”پروردگار، تو نے یہ سب بے مقصد نہیں بنایا ہے۔“

وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاحِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنُكُمْوَهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ
بِخَزَنِينَ ﴿٢٢﴾
وَأَنَا لَنَحْنُ نُحْيِ وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ
مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ
عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

ہم ہی ہواؤں کو بار آور بنا کر چلاتے ہیں۔ پھر آسمان سے پانی برساتے ہیں اور تمہیں اُس سے
سیراب کر دیتے ہیں۔ تم اُس کے یہ ذخیرے جمع کر کے نہیں رکھ سکتے تھے۔ ۲۲
(چنانچہ) کچھ شک نہیں کہ ہم ہی زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور سب کے وارث بھی ہم ہی
ہیں۔ ۲۳۔ ہم اُن کو بھی جانتے ہیں جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور اُن کو بھی جانتے ہیں جو بعد میں آنے
والے ہیں۔ یقیناً تمہارا پروردگار ہی ہے جو (ایک دن) ان سب کو اکٹھا کر لے گا۔ اس لیے کہ وہ حکیم و
علیم ہے۔ ۲۴-۲۵

خدا کے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے، لیکن وہ اُن میں سے اتنا ہی اتارتا ہے، جتنا زمین پر انسان کے قیام و بقا
اور آرام و راحت کے لیے ضروری ہے۔ وہ علیم و حکیم ہے اور خوب جانتا ہے کہ اگر کوئی ایک چیز بھی حد مطلوب سے
تجاوز کر جائے تو پورا نظام عالم درہم برہم ہو جائے گا۔
۲۴ یعنی ہم ہی باقی رہ جائیں گے اور سب کو آنا بھی ہمارے پاس ہی ہے۔ اگر کسی نے کسی اور سے کوئی امید
باندھ رکھی تو اس و ہم سے نکل آئے، اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔
۲۵ مطلب یہ ہے کہ حکیم ہے، اس لیے لازماً ایک روز جزا لائے گا اور علیم بھی ہے، اس لیے نہ اُس سے کوئی
چھپ سکتا ہے اور نہ وہ کسی کے عمل سے بے خبر ہے۔

[باقی]